بسم اللہ الرحمن الرحیم

REGD No. L.5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۵/۱۰ ۔ ۱۱ اخاء ۱۳۳۵ ہش ۔ ۱۱ اکتوبر ۱۹۵۶ء ۔ نمبر ۲۳۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع ـ

ربوہ ۱۰ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ویسے کچھ کھانسی ہوگئی ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۰ اکتوبر۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی دسمبر ۱۹۵۲ء کی ایک رؤیا

جو نہایت شاندار طور پر پوری ہوئی ہے

ہم ذیل میں ایک رؤیا جو ۲۴ دسمبر ۱۹۵۲ء کے الفضل میں شائع ہو چکی ہے درج کرتے ہیں اور اس کے بعد بتاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اس کو کس شان سے پورا کیا ہے۔

وہ منافقین جو سلسلہ میں فتنہ پیدا کر رہے ہیں۔ ذرا اپنی یا اپنے دوستوں یا اپنے حامیوں کی کوئی رؤیا جو اس کے قریب بھی پہنچ سکتی ہو پیش کریں تاکہ پتہ لگے کہ خدا تعالیٰ ان کی بھی راہ نمائی کرتا ہے ورنہ مومنین اس بات کے سمجھنے میں حق بجانب ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل اور کرم سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مدد کر رہا ہے۔ اور ان پر ایسا غیب ظاہر کر رہا ہے جس کی مثال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد اور کوئی شخص پیش نہیں کر سکتا۔

حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی ایک رؤیا یا پیشگوئی خبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عمر کے متعلق تھی۔ مگر ابھی تک تو وہ پوری نہیں ہوئی۔ لیکن اس کے پورا ہونے سے پہلے ہی ان کی اولاد نے اس کو جھوٹا قرار دینا شروع کر دیا ہے۔ اس لئے وہ رؤیا بھی مقابلہ میں پیش نہیں کی جا سکتی۔ کیونکہ جس رؤیا کو ان کے اپنے بیٹے جھوٹا قرار دے رہے ہیں۔ اور بجائے یہ کہنے کے کہ خلیفہ ثانی کی عمر جو لمبی ہوئی ہے تو یہ ہمارے باپ کی پیشگوئی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ وہ یہ کہنے لگ گئے ہیں کہ خلیفہ بڈھا ہو گیا ہے اور عزل کے قابل ہے۔ ہمارا باپ جھوٹا تھا۔

اب ہم پہلے ذیل میں وہ خواب الفضل سے درج کرتے ہیں۔ جن لوگوں کے پاس الفضل کے فائل ہوں وہ ذرا الفضل کے فائل نکالیں اور اس کی تصدیق کر لیں خواب کے الفاظ یہ ہیں۔

"میں نے رؤیا میں دیکھا کہ کوئی تحریر میرے سامنے پیش کی گئی ہے اور اس میں یہ ذکر ہے کہ ہمارے سلسلہ کا لٹریچر سنہالیز زبان میں بھی شائع ہونا شروع ہو گیا ہے اور اس کے نتائج اچھے نکلیں گے۔ میں خواب میں کہتا ہوں کہ سنگھالیز زبان تو ہے یہ سنہالیز کیوں لکھا ہے۔"

(الفضل ۲۴ دسمبر ۱۹۵۲ء)

اس خواب کے پورا ہونے کی تفصیل مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر کے خط سے ظاہر ہے جو اس وقت سیلون میں ہمارے مبلغ ہیں۔ وہ ۴/۱۰/۵۶ کو کولمبو سے تحریر کرتے ہیں۔

"سیدی خوشخبری سنانے کے لئے حاضر ہوا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے کل ۳ اکتوبر کو جماعت احمدیہ سیلون کے لئے ایک کامیاب دن قرار دیا جبکہ ہماری شاندار کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا ترجمہ سنہلی زبان میں منصۂ شہود پر آیا۔ یہ جماعت کی چالیس سالہ زندگی میں (یعنی جماعت احمدیہ سیلون کی زندگی میں) اپنی قسم کا پہلا واقعہ تھا کہ حکومت کا ایک وزیر احمدیہ مشن ہاؤس میں موجود تھا اور مسلمانوں کا اہم لیڈر اور ممبر آف پارلیمنٹ لوگوں کی مخالفت کے باوجود حاضر ہوا اور ہماری طرف سے کتاب وزیر کو پیش کی علاوہ ازیں فوٹو میں (جو ہمارے پاس پہنچ چکا ہے) درمیان میں نظر آنے والے دوست بھی ایک طاقتی ٹاؤن ڈاکٹر ہیں جو ممبر آف پارلیمنٹ ہیں علاوہ ازیں اہم مسلمان دوست اور غیر مسلم بھی حاضر تھے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد خاکسار نے خوش آمدید کا ایڈریس پیش کیا جو منسلک ہے بعدہ جناب پریذیڈنٹ ایم ایم عبدالقادر صاحب نے اس کتاب کی پہلی کاپی ہمارے علاقہ کے پارلیمنٹ کے ممبر سر رازق فرید کے ذریعہ سے وزیر موصوف کو پیش کی۔ جواباً وزیر صاحب نے پندرہ منٹ تک تقریر کی۔ اور جماعت کی اہم خدمت کو سراہا اور خصوصاً ایسے وقت میں جبکہ سنہلی زبان میں اسلامی لٹریچر بالکل ہی نہیں اور مسلمان اس زبان کی مخالفت بھی کر رہے ہیں۔ بعدہ سر رازق فرید نے بھی شاندار تقریر کی۔ اور بتایا کہ ان کے غیر احمدی دوستوں نے انہیں یہاں آنے سے منع کیا۔ باوجود اس کے وہ اس نیک اور اچھے کام میں شرکت کے بغیر نہ رہ سکے۔

پھر ایک بدھسٹ لیڈر نے اسلام کی خوبیوں پر روشنی ڈالی۔ اور مترجم کتاب نے جو عیسائی ہے بتایا کہ لوگوں نے اسے اس کا ترجمہ کرنے سے منع کیا تھا۔ کیونکہ اس کے ذریعہ سے اسلام پھیلے گا۔ ہمارے نو مسلم بھائی اے واجد جیاوردن (A. Wajid — Jayawardene) نے بھی تقریر کی۔ اور بتایا کہ وہ سنہلی قوم میں سے ہیں۔ ان کے مسلمان ہونے کا باعث احمدیہ لٹریچر اور مشن ہے۔ آخر میں جناب پریذیڈنٹ صاحب نے کتاب کی چند خصوصیات بیان کر کے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ اور پھر احباب کی تواضع کی گئی۔ رونق اتنی تھی کہ جگہ تنگ ہو گئی۔

(باقی دیکھیں صٓ پر)

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

چوہدری غلام رسول ۳۵ کا دوبارہ بیعت اور معافی کا خط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

سیدی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خاکسار تسلیم کرتا ہے کہ آج سے پیشتر میرے دل میں کچھ شکوک حضور کے متعلق پیدا کر دئے گئے تھے اور حضور کی ذات کے خلاف نہایت ہی گندے الزامات لگا کر مجھے متاثر کر دیا گیا تھا۔ جن کی وجہ سے خاکسار حضور کو مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق نہیں سمجھتا تھا۔

نیز مجھے اس بات کا بھی یقین دلایا گیا تھا کہ آپ ہر حالت میں اپنے بعد میاں ناصر احمد صاحب کو خلیفہ منتخب کروانے کے حالات پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ پروپیگنڈا مسلسل ایک مدت سے میرے سامنے ہوتا رہا۔ جس کی وجہ سے میرا دماغ بھی اس کا اثر قبول کئے بغیر نہ رہ سکا۔

آج مورخہ ۵۶/۹/۱۵ کے الفضل کا مطالعہ کر کے جس میں حضور نے آئندہ خلافت کے متعلق اپنا مسلک واضح الفاظ میں بیان فرما دیا ہے۔ اس سے میری دلی تسلی ہو گئی ہے۔ الحمد للہ

اب مجھے یقین ہو گیا ہے کہ جس طرح آپ کے خلاف یہ الزام غلط ثابت ہوا ہے کہ آپ اپنے بعد میاں ناصر احمد صاحب کو خلیفہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اسی طرح یقیناً دوسرے الزامات بھی غلط اور جھوٹ ہیں۔

اب میں حضور کی خدمت میں یہ بھی عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ میرے دماغ میں یہ سب غلط خیالات پیدا کرنے کا محرک ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ریاض معلم جامعہ احمدیہ ہوئے ہیں۔ جو پچھلے ایام میں بھی لاہور آ کر حمید ڈاڈھا اور ملک عزیز الرحمان صاحب سے ملاقاتیں کرتے رہے ہیں۔ ایک ملاقات کے گواہ کے طور پر میں ایک احمدی نوجوان سیٹھی سعید احمد سہگل (مقیم ج بلاک ماڈل ٹاؤن) کو بھی پیش کر سکتا ہوں۔ جنہوں نے ان تینوں کو بس اسٹینڈ پر گفتگو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

آج سے میں حضور کی خلافت حقّہ پر دوبارہ ایمان لاتا ہوں اور حضور کو مصلح موعود کی پیشگوئی کا حقیقی مصداق سمجھتا ہوں۔ آئندہ تا دم زیست حضور کی وفاداری کا عہد کرتا ہوں۔ برائے نوازش حضور مجھے معاف فرما کر میری بیعت قبول فرمائیں۔ والسلام

حضور کا خادم غلام رسول ۳۷/۱ نسبت روڈ لاہور ۵۶/۹/۱۵

اس خط کے بعد غلام رسول صاحب ۳۵ کا خط نظارت حفاظت میں آیا ہے۔ کہ آپ نے غلط لکھا ہے۔ میں نے کوئی معافی نہیں مانگی۔ اب احباب اوپر کے خط کو بھی پڑھ لیں اور دوسرے خط کا خلاصہ بھی پڑھ لیں اور سوچ لیں کہ غلام رسول ۳۵ کا حافظہ ٹھیک ہے یا بگڑ گیا ہے۔ چونکہ بھائیوں کو بھائیوں سے ہمدردی ہوتی ہے۔ اسلئے وہ ان کے علاج کی فکر کریں کیونکہ دونوں خطوں کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کسی شدید مرض میں مبتلا ہیں۔

(ادارہ)

چوہدری غلام رسول ۳۵ کا خط جو ۵۶/۹/۲۸ کو میرزا داؤد احمد صاحب کو موصول ہوا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

مکرمی و محترمی جناب ناظر صاحب حفاظت ربوہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا خط ملا۔ افسوس ہے کہ آپ نے میرے مضمون مطبوعہ سفینہ مورخہ ۲۵ ستمبر کی صرف ایک شق کی تردید کرنے کی کوشش کی ہے۔ حالانکہ میں نے کافی الزامات کا اعادہ کیا تھا۔ جس کا جواب تا حال الفضل میں شائع نہیں ہوا۔ جس کی وجہ سے میرا شک یقین میں بدلنا ضروری ہے۔ میاں عبدالوہاب صاحب کے خط کے ان الفاظ سے "مری ضرور دیکھئے" سے یہ قیاس کرنا کہ موصوف نے اللہ رکھا کو قتل کرنے کے لئے بھیجا تھا بد ظنی ہے "انّ بعض الظن اثم" آپ "مری ضرور دیکھئے" کا مفہوم یہ کیوں نہیں لیتے کہ وہاں کے نظاروں سے لطف اندوز ہوئے۔ جو متبادر الفہم ہے۔ خیر مجھے اس بحث میں جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں اگر آپ کے پاس کافی سے وافی ثبوت موجود ہیں جن سے یہ ظاہر ہو کہ خلیفہ اولؓ کی اولاد حضرت صاحب کے قتل کی متمنی ہے۔ تو محفوظ رکھئے۔ میں حیران ہوں کہ میرے ۱۵ر ستمبر والے خط سے یہ کیونکر غلط فہمی پیدا ہوئی ہے کہ میں حضور سے معافی کا خواستگار ہوں

جناب والا میں نے اس خط میں صرف یہ لکھا تھا کہ خاکسار کو یہ شک تھا کہ امیر المومنین اپنے محبوب بیٹے میاں ناصر احمد کی خلافت کے لئے زمین ہموار کر رہے ہیں۔ حضور کے واضح اعلان کے بعد میرا یہ اخلاقی فرض تھا کہ میں اس کا اعتراف کرتا اور معافی مانگتا۔ سو میں نے صرف اس امر کی معافی مانگی ہے کہ میں اس خیال میں غلطی پر تھا۔ گو بعض حقائق اور امور اسبات پر دال نہیں جو حضور کی اندرونی کیفیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ جو شاید میاں بشیر احمد صاحب کے مضمون کے جواب میں شائع ہو جائیں گے۔

سو جناب اس غلط فہمی کو دور فرما دیجئے کہ میں نے صرف اپنی ایک ہی غلطی کا اعتراف کیا تھا وہ بھی اسی وقت جب کہ حضور کی طرف سے واضح اعلان شائع ہوا۔

دوسرا امر جو میں نے حضور کی خدمت میں لکھا تھا وہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ریاض کے گندے پراپیگنڈا کے متعلق لکھا تھا۔ کیونکہ وہ میری سماعی باتیں نہیں۔ اس وجہ سے اخلاق اس بات کا متقاضی تھا کہ میں ان کو بھی لکھ کر اسبات کی وضاحت کر دوں کہ اب ان باتوں کا میرے دل پر کوئی اثر نہیں ہے۔

صرف یہ دو باتیں تھیں جو حضور کی خدمت میں دیانتداری سے لکھ دی تھیں۔

میرا حضرت صاحب سے معافی مانگنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جب تک آزادانہ قضاء میں الفضل کی شائع شدہ شہادتوں کی انکوائری نہ ہو۔ نیز ہمارے شبہات کو دور کر کے دلی اطمینان نہ دیا جائے۔ حضرت صاحب کا بھی ایک دن قبل خط آیا تھا۔ اس میں بھی یہ لکھا تھا کہ میرے پاس کون سے دلائل ہیں جن سے یہ ظاہر ہو کہ حضرت میاں عبدالمنان صاحب عمر عالم ہیں اور آپ نے بھی ان کے علمی ذوق سے سیر چشمی سے کام لیتے ہوئے یہ لکھا ہے کہ ان کی علمی شہرت کی ساری حقیقت عنقریب کھل جائے گی۔ جب آپ اپنے ناقوس خصوصی (الفضل) کی معرفت ہم تک ان کی حقیقت پہنچائیں گے۔ تو پھر دیکھوں گا کہ ان کی علمیت کے متعلق کیا حقیقت ہے۔ لیکن میں اب بھی اس کو ایک عالم دین سمجھتا ہوں۔

میں پھر لکھتا ہوں کہ اس غلط فہمی کو دور فرما لیجئے کہ میں حضور سے اپنے گناہوں کی معافی کا طلبگار ہوا ہوں۔ میں اپنے آپ کو سچ اور درست پر خیال کرتا ہوں۔ اس وجہ سے یہ سوال بے معنے اور بے حقیقت ہے کہ میں حضور سے معافی مانگوں۔ نیز اگر میرے سابقہ خط سے کسی فقرہ سے کوئی غلط فہمی پیدا ہوئی ہے۔ تو اس خط کی روشنی میں دور فرمائیے۔

(غلام رسول ۳۷/۱ نسبت روڈ ــــ لاہور)

لجنہ اماء اللہ کا اجتماع ۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر بمقام ربوہ

گذشتہ سال جلسہ سالانہ پر لجنہ اماء اللہ کی نمائندگان نے لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ میں فیصلہ کیا تھا کہ چونکہ جلسہ سالانہ کے موقع پر وقت بہت کم ہوتا ہے۔ اسلئے آئندہ لجنہ اماء اللہ کی مجلس شوریٰ اس موقعہ پر رکھی جائے جن دنوں میں خدام الاحمدیہ کا اجتماع ہوتا ہے تاکہ اطمینان کے ساتھ تمام معاملات زیر غور لائے جا سکیں۔

چنانچہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ ۱۹-۲۰ اور ۲۱ر اکتوبر کو جن دنوں میں خدام الاحمدیہ کا اجتماع ہوگا انہی دنوں میں لجنہ اماء اللہ کا بھی اجتماع رکھا جائے۔ گو بہت تنگ وقت میں یہ اعلان کیا جا رہا ہے۔ لیکن امید ہے کہ لجنات اپنی نمائندگان ضرور اس اجتماع میں شمولیت کے لئے بھجوائیں گی۔ لجنات اماء اللہ کی عہدہ داروں کو معلوم ہوگا کہ مجلس ممبرات کی تعداد پر ایک نمائندہ پچاس پر دو پچھتر پر تین اور سو مستورات پر چار نمائندے بھجوائے جا سکتے ہیں۔ وعلیٰ ہذا القیاس جن لجنات کی تعداد پچیس سے کم ہے وہاں سے ایک نمائندہ آئیگی

تمام لجنات کی نمائندگان اپنی سالانہ رپورٹ جو اس سال یکم جنوری سے ۳۰ ستمبر تک کے کاموں پر مشتمل ہوگی ساتھ لائیں نیز لجنہ اماء اللہ کی مجلس شوریٰ میں جو اس موقعہ پر ہوگی پیش کرنے کے لئے تجاویز جلد سے جلد بھجوائیں اس موقعہ پر کچھ علمی مقابلے بھی منعقد کئے جا رہے ہیں۔ جو قرآن مجید۔ حدیث۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دینی معلومات پر مشتمل ہوں گے۔ نیز تقریروں کے مقابلے بھی ہوں گے۔

نمائندگان کے قیام و طعام کا انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ذمہ ہوگا۔ لیکن آنے والی بہنیں موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔ تمام لجنات کی طرف سے جلد سے جلد اطلاع آ جانی چاہیئے کہ ان کی طرف سے کتنی اور کون کون نمائندگان آئیں گی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ایک فتویٰ

مکرم پرائیویٹ سکرٹری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے ولایت نکاح کے ضمن میں حق ولایت کے متعلق استفسار کیا تھا۔ مکرم جناب پرائیویٹ سکرٹری صاحب کا خط اور محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب کا جواب افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

مکرم جناب پرائیویٹ سکرٹری صاحب کا خط

بخدمت محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ آپ اس بارہ میں فتوےٰ شرعی مدلل دیں کہ زید اور ہندہ دو بہن بھائی ہیں ان کی والدہ نے ان کے باپ فوت ہونے پر ان کے چچا خالد سے شادی کر لی۔ اور خالد سے اولاد بھی ہوئی۔ پھر زید اور ہندہ کی والدہ عائشہ فوت ہو گئی۔ اس کے فوت ہونے کے بعد خالد کا سلوک زید اور ہندہ سے نہایت ناخوشگوار ہو گیا۔ اور اس وجہ سے ہندہ کو تسلی نہیں ہے کہ اس کا چچا خالد حقوق ولایت کو صحیح طور پر ادا کرے۔ کیا اس صورت میں خالد کے زندہ ہوتے ہوئے ہندہ کا ولی اس کا بھائی جس کی عمر ۱۸½ سال ہے کیا وہ ولی ہو سکتا ہے۔ اگر ہو سکتا ہو تو مدلل شرعی فتوےٰ تحریر فرمائیں۔

خاکسار عبد الرحمٰن انور پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی
۹/۹/۵۶

فتوےٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

محترم پرائیویٹ سکرٹری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے خط مورخہ ۹/۹/۵۶ کے جواب میں تحریر ہے کہ ولایت نکاح کے ضمن میں حق ولایت کے لئے فقہاء نے جو ترتیب بیان کی ہے۔ اس کے مطابق لڑکی کے بھائی کا حق پہلے ہے اور چچا کا حق بعد میں ہے۔ اس پر چاروں مشہور مذاہب کے قریباً تمام فقہا متفق ہیں خط میں مذکورہ صورت میں چونکہ بھائی جس کی عمر ۱۸½ سال ہے اور بالغ ہے موجود ہے۔ اس لئے وہی اپنی بہن کا جائز ولی ہو گا۔ اور اس کی موجودگی میں چچا کو ولی بننے کا حق نہیں ہو گا۔ پس خط میں بیان کردہ حالات کے مطابق لڑکی ہندہ کا ولی اس کا بھائی زید ہے۔ لڑکی کا چچا خالد نہیں چنانچہ فقہ کی مشہور کتاب "فقہ مذاہب اربعہ" میں ہے۔

ترتیب الاولیاء فی النکاح ھٰکذا لعصبۃ بالنسب . . . . وترتیب العصبۃ ھٰکذا ابن المرأۃ . . . . . . ثم بعد الابن الاب ثم اب الاب وھو الجد وان علا ثم الاخ لابٍ وامٍ ثم الاخ لابٍ ثم ابن الاخ لابٍ وامٍ ثم ابن الاخ لابٍ وان سفلوا ثم العم لابٍ وامٍ الخ (جلد ۴ ص۲۷ مطبوعہ مصر)

اس تفصیل کے مطابق چچا کا حق لڑکی کے بھائی اور بھتیجوں کے بعد ہے اور جب قریب کا ولی موجود ہو تو دور کے ولی کو حق ولایت حاصل نہیں ہوتا۔ والسلام

سیف الرحمٰن
مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ ۱۰/۹/۵۶

برکات ہیں یہ صدقِ خلافت کے نور کی

— از حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی —

عبرت کا ہے مقام یہ منزل غرور کی
سِرِّ نہاں ہے حدِّ عواقب امور کی

کہتے تھے پاک پھر ہیں تقدس کے برخلاف
حالت عناد سے ہوئی ایسی شعور کی

محمود نام رکھا ہے ربِّ علیم نے
مذموم اس کو کہنا مذمت ہے نور کی

عالم ہے جس کے دور میں اک جلوہ گاہِ حق
موسےٰ کہاں کہ دیکھے تجلی وہ طور کی

یہ انقلابِ دہر بھی احیاءِ خلق سے
دکھلا رہا ہے ہستیں روزِ نشور کی

ہر قوم میں ہے حشر بپا انقلاب سے
وحدت نما چلی ہے ہوا نفخِ صور کی

محمود کا یہ دور بھی اک دورِ حمد ہے
لکھی خبر صحیفوں میں جس کے ظہور کی

وہ لوگ خوش نصیب ہیں جن کو ملا یہ وقت
صد شکر پائیں برکتیں ربِّ شکور کی

صد حیف جو کہ رہ گئے محروم و بے نصیب
عادت بنائی جہل سے کبر و غرور کی

دوزخ کا لطف کیا تجھے جنت کو چھوڑ کر
غافل نہ بھول حسرتیں روزِ نشور کی

نفسِ دنی کے واسطے مولےٰ کو چھوڑنا
صد حیف قدر ہے یہی ربِّ شکور کی

ہے بابِ توبہ وا ابھی اسکو نہ بند کر
رحمت بجوش عفو ہے ربِّ غفور کی

محسن کشی ہے آقا سے اپنے بگاڑنا
کر یاد سب وہ شفقتیں جو ہیں حضور کی

جب تک شجر سے شاخ کا پیوند ہے درست
سرسبز ہے۔ وگرنہ ہے لکڑی تنور کی

مخفی نہیں ہے حالتِ اہلِ پیام کچھ
ہر روز سوجھتی ہے انہیں دور دور کی

محمودِ پاک ان کی نظر میں اثیم ہے
ہے معرفت یہ ان میں سے ہر بے شعور کی

تقوےٰ کا جب لباس ہوا ان کا تار تار
خوگر طبائع ہو گئیں فسق و فجور کی

ہر روز نصرتوں کے نشاں پر نشاں ہیں
برکات ہیں یہ صدقِ خلافت کے نور کی

تمحیص کے لئے ہے یہ امتحاں ضرور
تا ہوں عیاں علامتیں خیر الامور کی

قدسی دعا کے واسطے ہمت بلند کر
حاصل ہوں تاکہ نصرتیں ربِّ غفور کی

درخواستِ دعا میری والدہ صاحبہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحابیہ اور ۱۸۹۴ء کی بیعت شدہ ہیں جگر میں رسولی کی وجہ سے بیمار رہیں احباب سے والدہ صاحبہ کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں

مخلصین جماعت کے خطوط

مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کا خط اور ان کا ایک خواب

ذیل میں ہم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب سلمہ ربہ کا ایک خط درج کرتے ہیں۔ جو انہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لاہور سے لکھا ہے۔ اس خط میں صاحبزادہ صاحب موصوف نے اپنی ایک خواب بیان کی ہے اور میاں عبد المنان صاحب عمر کے بیان کا بھی ذکر کیا ہے۔ درحقیقت جن لوگوں نے بھی یہ بیان پڑھا ہوگا وہ سمجھ گئے ہوں گے کہ انہوں نے بڑے دجل سے کام لیا ہے ہر فقرہ اس طرح لکھا ہے کہ سمجھنے والا سمجھے کہ یہ کسی مبایع کا بیان ہے مگر دراصل ہر غیر مبایع اس بیان پر دستخط کرسکتا ہے۔ (ادارہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سیدی پیارے ابا جان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

امید ہے حضور بخیریت ہوں۔ گے اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ بہت لمبی عمر عطا فرمائے۔ چونکہ مجھے یہ اطلاع تھی کہ اپریشن ۳ تاریخ کو ہوگا اس لئے میں جلد آگیا۔ لیکن آکر معلوم ہوا کہ ہسپتال میں جگہ نہیں ہے بڑی مشکل سے اب انتظام ہوا ہے انشاء اللہ ۹ تاریخ کو اپریشن ہوگا حضور سے خصوصیت سے دعا کی درخواست ہے طبیعت کچھ پریشان سی ہے۔

کل ایک صاحب نے پیغام صلح کا پرچہ لاکر دیا کہ مولوی عبد المنان صاحب کا بیان چھپا ہے۔ میں نے الحمد للہ کہہ کر خوشی سے پرچہ لیا۔ لیکن جب پڑھ چکا تو منہ سے انا للہ وانا الیہ راجعون نکلا۔ حضور کے مری کے خطبہ سے جو امید پیدا ہوئی تھی۔ کہ وہ اب اپنی بریت کرسکیں گے۔ ان کے بیان سے اس ساری امید پر پانی پھر گیا۔ ان پر ہزار افسوس ہے کہ وہ دشمنوں کے ہاتھوں میں کھیلے ہیں ایک ایک لفظ نہایت سوچ بچار کے بعد ایسا استعمال کیا ہے کہ دو دھاری چھری ہے۔ میرے نزدیک تو یہ خط ان کی غداری کا سب سے بڑا ثبوت ہے ایک لحاظ سے اچھی ہے کہ انہوں نے اپنا اندرونہ ظاہر کردیا۔ اور گویا اپنے جرم کا خود اقرار کرلیا اور اگر اس سے سادہ لوح لوگوں کو ٹھوکر لگے جو ان کا مقصد ہے۔ تو اس کا گناہ بھی انہی کے سر پر ہے۔

کل ہی میں نے خواب میں دیکھا کہ جمعہ کی نماز ختم ہوئی ہے۔ جس کے بعد لوگ باہر نکلے ہیں۔ مولوی عبد المنان صاحب بھی باہر نکلے ہیں۔ تو باہر ان کو کچھ لوگ ملے ہیں۔ ان کے جانے کے بعد ان میں سے ایک اس قسم کا اظہار کرتا ہے کہ گویا مظلوم آدمی ہے۔ عزیزم طیب احمد میرے ساتھ ہے اور کہتا ہے۔ کہ ان کے متعلق کوئی گواہی تو ہے نہیں۔ مجھے خیال آتا ہے کہ یہ تو بچہ ہے ضرور اس نے کسی سے یہ الفاظ سنے ہیں۔ اور ان کو دہرا رہا ہے۔ اس پر میں اسے سمجھا کر اونچی آواز سے ایسے کہتا ہوں تاکہ دوسرے بھی سن لیں کہ اصل بات یہ ہے کہ مولوی عبد الوہاب صاحب اور بعض اور لوگوں کے متعلق گواہیاں آئی ہیں کہ ان کا تعلق جماعت کی نسبت جماعت کے دشمنوں سے زیادہ ہے۔ اسی طرح اور بھی الزام ثابت ہوتے ہیں۔ بعض گواہیاں مولوی عبد المنان صاحب کے متعلق بھی ہیں۔ اس لئے حضرت صاحب نے ان کو موقعہ دیا ہے کہ وہ اپنی بریت کریں۔ اور جماعت پر یا اس کے امام پر جو الزامات لگاتے چلتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رض کی ہتک کی ہے وغیرہ اس کی تردید کریں۔ چونکہ انہوں نے اس موقعہ سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ اس لئے انہوں نے اپنے آپ کو بھی جماعت کے دشمنوں میں شامل کردیا۔ یہ خواب تھا جو میں نے دیکھا اور حقیقت میں ان کے اس بیان میں بھولے بھالے سادہ طبیعت لوگوں کے لئے بڑی ٹھوکر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔

آپ کا رفیع

شریف احمد صاحب بھڈیار کا خواب

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خط کو ملاحظہ کرنے کے بعد فرمایا:۔

"تعبیر ظاہر ہے اس فتنہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیں میرے ساتھ ہیں"

سیدی و امامی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

۲۵-۲۶ ستمبر کی رات کو خواب میں دیکھا ایک سیڑھی ہے جس کے بازو والے بلے بانس چار چار انچ موٹے ہیں ان کا رنگ سرخ وارنش کی طرح پکا ہے اس میں ڈنڈے لگے ہوئے ہیں۔ وہ بھی وارنش کے رنگ کے قریباً اڑھائی اڑھائی انچ موٹے ہیں وہ سیڑھی قادیان کے حضرت اماں جان رض والے باغ میں آسمان کے ساتھ لگی ہوئی ہے یا لگائی گئی ہے۔ سیڑھی کا موٹا سرا زمین پر ہے دوسرا مغرب کی طرف ساٹھ ڈگری پر جھکا ہوا پتلے اور موٹے والے آسمان کے ساتھ لگی ہے۔ سیڑھی کے سرے سے آسمان شق ہوا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس میں سے نکل کر سیڑھی کے ذریعہ زمین کی طرف اتر رہے ہیں۔ قادیان کی کثیر آبادی جس میں مرد عورتیں اور بچے بھی ہیں باغ میں کھڑے یہ نظارہ دیکھ رہے ہیں۔ جس وقت حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام زمین پر تشریف لے آئے اس وقت حضور ذرا ہٹ کے کھڑے تھے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام زمین پر آتے ہی سیدھے آپ کے پاس تشریف لے گئے۔ اور جس طرح ماں زمین پر چوکڑی مار کر بیٹھتی ہے اور بچے کو گود میں لیتی ہے۔ بالکل اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام زمین پر چوکڑی مار کر بیٹھ گئے اور آپ کو گود میں لے کر آپ کی پیشانی پر ایک لمبا بوسہ دیا۔ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا لباس وہی ہے۔ جو عام طور پر تصاویر میں ہوتا ہے۔ اس کے بعد آنکھ کھل گئی تو فجر کا وقت ہوچکا تھا۔

والسلام حضور کا نازلیت غلام

شریف احمد بھڈیار احمدیہ مسنجد
گنج مغل پورہ۔ لاہور

ولادت

برادرم رشید احمد صاحب چغتائی سابق مبلغ بلاد عربیہ کے ہاں اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۹۵۶ء بروز جمعہ لڑکا عطا فرمایا ہے جس کا نام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے نصیر احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں۔ مولیٰ کریم اس بچہ کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور خادم دین بنائے۔ آمین۔ خورشید احمد

مصباح عیسائیت نمبر

قارئین مصباح کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کی خدمت میں یکم نومبر کا مصباح عیسائیت نمبر پیش کیا جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ

چونکہ یہ نمبر ٹھوس مضامین پر مشتمل ہوگا اور عیسائیت کی تعلیم کی حقیقت کو واضح کرنے والا ہوگا۔ اس لئے اس خاص نمبر کی خریداری عورتوں کے علاوہ احمدی مردوں اور غیر احمدی احباب میں بھی ضروری ہے۔ اس لئے جو احباب اس کی زیادہ کاپیاں خرید کر کار ثواب میں حصہ لیتے ہوئے مفت تقسیم کرنا چاہیں۔ وہ جلد سے جلد اپنے ناموں سے مطلع فرمائیں۔ تاکہ بعد میں پرچہ کی نایابی کا سوال پیدا نہ ہو۔ ایجنٹ صاحبان بھی مطلوبہ تعداد سے جلد سے جلد آگاہ فرمائیں۔ فقط والسلام

امۃ اللہ خورشید مدیرہ مصباح

درخواست ہائے دعا

(۱) عزیزہ نعیمہ فہیم کا اپنڈے سائٹس کا اپریشن ہوا تھا مگر درد میں کوئی تخفیف نہیں ہوئی۔ لہٰذا اسے دوبارہ میو ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ احباب جماعت اور صحابہ کرام سے التجا ہے کہ وہ عزیزہ کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(۲) محترمہ اہلیہ صاحبہ محمد احمد صاحب ابن حاجی محمد موسےٰ صاحب مرحوم نیلہ گنبد لاہور ایک عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں وہ بزرگان جماعت اور درویشان قادیان سے کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ دعا کی التجا کرتی ہیں۔ خاکسار مختار احمد ہاشمی

سالانہ اجتماع پر تقریری مقابلے

ا۔ امسال سالانہ اجتماع کے تقریری مقابلے کے لئے مندرجہ ذیل عنوانات مقرر کئے گئے ہیں:۔

(۱) احمدی نوجوانوں کے فرائض (۲) سادہ زندگی

(۳) فاستبقوا الخیرات۔

(۴) قوموں کی ترقی میں افراد کا دخل۔

(۵) علم و عمل۔

(۶) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے صحابہ رض کا عشق۔

(۷) برکات خلافت

(۲) ہر مقرر کے لئے زیادہ سے زیادہ آٹھ منٹ کا وقت دیا جائیگا۔

(۳) مجالس اپنے ہاں خدام کے باہمی مقابلے کرواکر بہترین مقررین کے نام اجتماع سے قبل مرکز میں بھجوا دیں۔

(۴) تقریر کرتے وقت مختصر یادداشتی نوٹس ساتھ رکھے جا سکیں گے

نائب مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خلافت ثانیہ کی حقانیت پر بعض واضح اور روشن شواہد

خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی

(۲)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی طرف سے تفسیر نویسی کا چیلنج

حضور نے بارہا اپنی تقریروں اور تحریروں میں اہل دنیا کو چیلنج دیا ہے کہ وہ آئیں اور آپ کے مقابل تفسیر نویسی کے میدان میں قرآنی حقائق و معارف کا مقابلہ کرلیں۔ حضور آج سے ۳۸ برس قبل جلسہ سالانہ ۱۹۱۹ء کے موقعہ پر اپنی بصیرت افروز تقریر میں امیر غیر مبائعین کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

"اب میں فخر کے طور پر نہیں بلکہ اس عہدہ اور منصب کے احترام کے لئے جس پر خدا تعالے نے مجھے کھڑا کیا ہے کہتا ہوں کہ خدا تعالے کی یہ تائید میرے ساتھ ہے اسی وجہ سے میں نے مولوی محمد علی صاحب کو چیلنج دیا تھا کہ آئیں بالمقابل بیٹھ کر قرآن کریم کی کسی آیت یا رکوع کی تفسیر لکھیں اور دیکھیں کہ وہ کون ہے جس کے لئے خدا تعالیٰ معارف اور حقائق کے دریا بہاتا ہے اور کون ہے جس کو خدا تعالے علوم کا سمندر عطا کرتا ہے میں تو ان کے نزدیک جاہل ہوں کم علم ہوں خوشامدیوں میں گھرا ہوا ہوں ناتجربہ کار ہوں۔ پھر مجھ سے ان کا مقابلہ کرنا کونسا مشکل کام ہے وہ کیوں مرد میدان بن کر خدا تعالیٰ کی کتاب کے ذریعہ فیصلہ نہیں کر لیتے اور کیوں گیدڑوں اور لومڑیوں کی طرح چھپ چھپ کے حملے کرتے ہیں۔ پھر کیوں خدا پر فیصلہ نہیں چھوڑتے اور خدا سے یہ دعا کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے کہ جو جھوٹا ہے۔ اسے تباہ کر۔ انسانی فیصلوں اور راؤں کو جانے دو اور خدا کے سامنے آؤ کہ اس سے دعا کی جائے کہ جو جھوٹا ہے وہ ہلاک ہو جائے اور جو سچا ہے وہ بچ جائے کیا خدا تعالےٰ کا فیصلہ جھوٹا ہو سکتا ہے اگر نہیں تو پھر کیوں خدا سے فیصلہ نہیں کرایا جاتا۔ اور کیوں اس طرح تفرقہ نہیں مٹا دیا جاتا؟"

(عرفان الٰہی صفحہ ۹۲)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے کتنا صاف اور صحیح طریق فیصلہ غیر مبائعین کے سامنے رکھا۔ اگر امیر پیغام مولوی محمد علی صاحب اپنے تئیں حق پر سمجھتے تھے اور ان کا یہ خیال تھا کہ خدا تعالےٰ کی تائید خلافت ثانیہ کو نہیں بلکہ انہیں حاصل ہے۔ تو انہوں نے حضور ایدہ اللہ کے صحیح طریق فیصلہ کو کیوں منظور کر کے حق و باطل میں تمیز پیدا نہ کر لی اور کیوں انہیں میدان مقابلہ میں نکلنے کی جرأت تک نہ ہوئی؟ کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ واقعی مؤید من اللہ اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کئے گئے ہیں نہ صرف یہی کہ امیر غیر مبائعین مولوی محمد علی صاحب کو تفسیر نویسی کے مقابلہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے سامنے آنے کی جرأت نہ ہوئی بلکہ خدا تعالےٰ کی یہ بھی شان ہے کہ اس نے یوم اختلاف سے قبل اس زمانہ میں جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ابھی عالم شباب میں ہی تھے مولوی محمد علی صاحب سے آپ کی علمی قابلیت اور جوش دینی کا اعتراف کرایا

امیر غیر مبائعین مولوی محمد علی صاحب کا اعتراف حقیقت

چنانچہ امیر غیر مبائعین مولوی محمد علی صاحب رسالہ "تشحیذ الاذہان" پر طویل ریویو کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ایک بصیرت افروز مضمون کی نسبت رقمطراز ہیں کہ

"میں نے اس مضمون کو اس سلسلہ کی صداقت پر گواہ خصوصاً اس وجہ سے نہیں ٹھہرایا کہ ان دلائل کو کوئی مخالف توڑ نہیں سکتا یہ دلائل پہلے بھی کئی دفعہ پیش ہو چکے ہیں۔ مگر اس دلیل میں سے جو دلیل میں سلسلہ کی صداقت پر گواہ کے طور پر اس وقت کل مخالفین کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں وہ اس مضمون کا آخری حصہ ہے جس کو میں نے صاحبزادہ کے اپنے الفاظ میں نقل کیا ہے۔ اس وقت صاحبزادہ کی عمر اٹھارہ انیس ۱۹ سال کی ہے۔ اور تمام دنیا جانتی ہے کہ اس عمر میں بچوں کا شوق اور امنگیں کیا ہوتی ہیں زیادہ سے زیادہ اگر وہ کالجوں میں پڑھتے ہیں تو اعلےٰ تعلیم کا شوق اور آزادی کا خیال ان کے دل میں ہوگا۔ مگر دین کی یہ ہمدردی اور اسلام کی حمایت کا یہ جوش جو اوپر کے بے تکلف الفاظ سے ظاہر ہو رہا ہے ایک خارق عادت بات ہے صرف اسی موقعہ پر نہیں بلکہ میں نے دیکھا ہے کہ ہر موقع پر یہ دلی جوش ان کا ظاہر ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ابھی میر محمد اسحاق (رضی اللہ عنہ ناقل) کے نکاح کی تقریب پر چند اشعار انہوں نے لکھے تو ان میں بھی دعا ہے کہ اے خدا تو ان دونوں اور ان کی اولاد کو خادم دین بنا۔ برخوردار عبدالحی کی آمین کی تقریب پر اشعار لکھے تو ان میں بھی یہی دعا بار بار کی کہ اسے قرآن کا سچا خادم بنا ایک اٹھارہ برس کے نوجوان کے دل میں اس جوش اور ان امنگوں کا بھر جانا معمولی امر نہیں کیونکہ یہ زمانہ سب سے بڑھ کر کھیل کود کا زمانہ ہے۔ اب وہ سیاہ دل لوگ جو حضرت مرزا صاحب کو مفتری کہتے ہیں اس بات کا جواب دیں کہ اگر یہ افترا ہے تو یہ سچا جوش اس بچہ کے دل میں کہاں سے آیا۔ جھوٹ تو ایک گند ہے پس اس کا اثر تو چاہیئے تھا کہ گندا ہوتا۔ نہ یہ کہ ایسا پاک اور نورانی جس کی کوئی نظیر ہی نہیں ملتی"۔

(ریویو آف ریلیجنز جلد ۵ نمبر ۳)

کس قدر تعجب انگیز امر ہے کہ جو شخص عالم شباب میں دینی جوش اور اخلاص کی وجہ سے امیر غیر مبائعین مولوی محمد علی صاحب کی نظر میں بانی سلسلہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر ایک زندہ گواہ قرار دیا جاتا ہے اسی کی نسبت۔ غیر مبائعین حضرات یہ فتوے لگا رہے ہیں کہ وہ نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کی بیخکنی اور تباہی کا خواہاں ہے۔ اور راہ راست سے بھٹکا ہوا ہے اس سے بڑھ کر بے انصافی اور ستم ظریفی اور کس کو کہتے ہیں حیف اس ایمان پر جس سے کفر بہتر لاکھ بار

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خلافت کے متعلق ارشاد

غیر مبائع دوستو! تم سب کچھ سمجھتے اور سوچتے ہوئے کیوں حقائق سے آنکھیں بند کر رہے ہو کیا تمہیں اس بات کا علم نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے بعد خلافت کے قیام کو لازمی قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ:-

"یہ خدا تعالےٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا۔ ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے اسی طرح خدا قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں۔ اس کی تخم ریزی انہیں کے ہاتھ سے کر دیتا ہے۔ لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن و تشنیع کا موقع دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں۔ تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔

(۱) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔

(۲) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں۔ اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا۔ اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی

(باقی صفحہ ۷ پر دیکھئے)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر ۱۹۵۶ء

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ مذکورہ بالا تاریخوں میں ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس کے لئے مجالس تیاری کر رہی ہوں گی۔ تفصیلی سرکلر لیٹر۔ ایجنڈا، پروگرام اور بجٹ بھجوایا جا رہا ہے۔ سرکلر لیٹر کو اچھی طرح سے پڑھ کر اس کی تمام شقوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔

یہ اطلاع اس غرض کے لئے شائع کی جا رہی ہے کہ ربوہ میں سردی شروع ہو گئی ہے اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کو رات کے وقت اوڑھنے کے لئے کمبل یا کھیس ضرور لانا چاہئیے۔ یہ ہلکی سردی بعض اوقات زیادہ نقصان پہنچا دیتی ہے۔ پس موسم کے مطابق بستر ضرور ہمراہ لائیں۔

باہر سے آنے والے جملہ خدام کوشش کریں کہ مورخہ ۱۹/۱۰/۵۶ کو صبح آٹھ بجے تک ربوہ پہنچ جائیں۔ اور سٹیشن سے سیدھے مقام اجتماع میں آئیں۔ جو گذشتہ سال کی جگہ پر ہی ہے۔

نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

اطفال الاحمدیہ کے تحریری و تقریری مقابلے

سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ امسال بھی حسب سابق خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے ساتھ انہیں تاریخوں میں ہو رہا ہے۔ پروگرام تمام مجالس کو مل چکے ہوں گے۔ اور امید ہے کہ تمام مجالس اجتماع میں شمولیت کے لئے تیاری کر رہی ہوں گی۔ ہمیں حسب اعلان سابق اجتماع میں شامل ہونے والے اطفال کی تعداد اور علمی و ورزشی مقابلوں میں شامل ہونے والے افراد یا ٹیموں کی اطلاع کی انتظار ہے مہربانی فرما کر تمام ناظمین اطفال الاحمدیہ بہت جلد ایسی فہرستیں دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں تحریری اور تقریری مقابلوں کے لئے مندرجہ ذیل عنوانات ہوں گے۔ مقابلہ کے وقت ان میں سے کسی ایک پر تقریر یا مضمون لکھنا ہوگا

تقریری مقابلہ کے عنوانات

(۱) احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے (۲) برکات خلافت (۳) اسلام کامل اطاعت سکھاتا ہے۔ (۴) احمدی بچوں کی صفات۔

تحریری مقابلے

(۱) احمدیت میں خلافت (۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض (۳) نظام جماعت میں منافق کا وجود ذلیل ترین وجود ہے۔ (۴) صدق۔

امید ہے کہ اطفال زیادہ سے زیادہ ان مقابلوں میں حصہ لیں گے

مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

خدام الاحمدیہ کے سالانہ انتخابات

دو ماہ سے اعلان کیا جا رہا ہے کہ خدام الاحمدیہ کے عہدیداران یعنی قائدین اور زعماء کے سالانہ انتخاب یکم اکتوبر سے ۷ اکتوبر تک مکمل کئے جائیں۔ امید ہے کہ قائدین مجالس نے اس طرف توجہ دی ہوگی اور قواعد کے مطابق انتخاب کر لئے ہوں گے۔ لیکن مرکز میں ابھی تک بہت کم مجالس کی طرف سے اس قسم کی اطلاع ملی ہے۔

پس جن مجالس نے انتخابات کرائے ہیں وہ فوری طور پر بغرض منظوری مرکز میں بھجوا دیں اور اگر ابھی تک انتخاب نہیں ہوئے تو جلد تر انتخابات کرائیں۔ انتخاب سے قبل متعلقہ قواعد کا مجلس میں سنانا ضروری ہے۔ صرف قائد یا زعیم کا انتخاب ہوگا۔ ان عہدیداران کی منظوری کے بعد یہ اپنی اپنی مجلس عاملہ نامزد کر کے مرکز سے منظوری حاصل کریں گے۔ اس طرف خاص توجہ دی جائے۔ انتخاب ہر سال ہونا ضروری ہے

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تصحیح مکرم سعید احمد خانصاحب تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ صاحبہ مکرمہ سعیدہ بیگم موصیہ ۱۴۳۸۱ کی وصیت ۲۵ اگست ۱۹۵۶ء کے الفضل میں شائع ہوئی ہے جس میں "حق مہر مبلغ ۸۰۰/- روپے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں" کی بجائے "۱/۳ حصہ کی وصیت کرتی ہوں" ہونا چاہیئے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

وصولی کا ہفتہ اور مجالس خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں

گذشتہ سال مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ نے فیصلہ فرمایا تھا کہ سال میں دو ہفتے چندہ تحریک جدید کی وصولی کے لئے مقرر کئے جائیں۔ تاکہ وصولی کا کام تسلی بخش صورت میں ہو سکے۔ مجھے خوشی ہے کہ اس سال مجالس خدام الاحمدیہ نے اس طرف خاص توجہ دی ہے اور مقامی عہدہ داران کے ساتھ اس سلسلہ میں تعاون کیا ہے۔ مزید کوشش کے لئے ۷ اکتوبر لغایت ۱۴ اکتوبر کی تاریخیں مقرر کی جاتی ہیں۔ ان ایام میں خاص طور پر وصولی کی کوشش کی جائے۔ بارسوخ ممبران پر مشتمل وفد بنا کر فرداً فرداً ہر شخص کو چندہ کی ادائیگی کی تلقین کی جائے مسلسل نادہندگان کو مناسب طریق پر سمجھانے کی کوشش کی جائے۔ اگر اس پر بھی کامیابی نہ ہو تو ان کی رپورٹ مرکز میں بھجوائی جائے۔ چونکہ تحریک جدید کا مالی سال ختم ہو رہا ہے۔ اس لئے ان تاریخوں میں خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

برائے توجہ موصی احباب

حصہ آمد کے موصی اصحاب کی خدمت میں ان کی گذشتہ سال (۵۶-۵۵) کی آمدنی معلوم کرنے کے لئے دفتر سے بجٹ فارم آمد ارسال ہو چکے ہوئے ہیں۔ اور بعض اصحاب فوری توجہ فرما کر ان پر اپنی گذشتہ سال کی آمدنیاں پُر کر کے واپس کر رہے ہیں۔ جزاھم اللہ۔ لیکن ایک کثیر تعداد حصہ آمد کے موصی اصحاب کی ایسی بھی ہے جس نے باوجود یاددہانیوں کے اس طرف تا حال توجہ نہیں فرمائی۔ ایسے اصحاب کو اب بجٹ فارم مذکورہ حسب قاعدہ بصیغہ رجسٹری بھیجے جا رہے ہیں۔ اور اگر پھر بھی توجہ نہ دی گئی تو قاعدہ کے مطابق مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت بجٹ فارم پُر کر کے واپس کرنے کے لئے بھیجے جائیں گے۔ ظاہر ہے کہ ان یاددہانیوں پر دفتر کے کارکنوں کا وقت اور سلسلہ کا مال خرچ ہوگا جس سے صرف ایک ہی صورت میں احتراز ہو سکتا ہے کہ موصی اصحاب پہلی مرتبہ ہی بجٹ فارم آمد پُر کر کے ہفتہ عشرہ کے اندر اندر واپس فرمائیں۔

پس اس اعلان کے ذریعہ حصہ آمد کے موصی اصحاب کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ جتنے جتنے سالوں کے بجٹ فارم ان کی خدمت میں بھیجے گئے ہیں وہ انہیں سال وار پُر کر کے جلد تر واپس کر دیں اور اس کام کو جس پر ان کے (حسابات حصہ آمد) کی وابستگی اور باقاعدگی کا انحصار ہے سرانجام دینے میں تاخیر نہ فرمائیں۔ تاخیر ہو جانے کی صورت میں ان کا اپنا بھی یہ نقصان ہے کہ ان کے حسابات درست اور باقاعدہ نہیں رہ سکتے۔ اور پھر کئی پیچیدگیاں اور شکایات پیدا ہوتی ہیں۔ اور دفتر کا بھی یہ نقصان ہے کہ یاددہانیوں اور رجسٹریوں پر دوبارہ سہ بارہ وقت اور معقول خرچ کرنا پڑتا ہے جو پسندیدہ بات نہیں ہے اور جس سے پرہیز لازم ہے۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

ضلع گوجرانوالہ کا سالانہ اجلاس

ضلع گوجرانوالہ کی تمام احمدی جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہمارا سالانہ تربیتی و تنظیمی اجلاس مورخہ ۱۴ اکتوبر بروز اتوار صبح ۹ بجے مسجد احمدیہ حافظ آباد روڈ میں ہو رہا ہے۔ تمام جماعتوں سے نمائندگان کا آنا ضروری ہے۔ براہ کرم اپنے اپنے نمائندے اجلاس میں بھجوا کر شریک اجلاس ہوں تربیت و تنظیم کے سلسلہ میں تجاویز اور مقامی حالات و ضروریات کی رپورٹیں بھی ہمراہ بھجوائیں۔ اپنی جماعت کے نئے انتخاب کی ایک ایک نقل بھی ارسال فرمائیں۔ نمائندگان کے کھانے کا انتظام ہوگا۔

بیر محمد بخش ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ گوجرانوالہ

خلافت ثانیہ کی حقانیت پر بعض واضح اور روشن شواہد

(بقیہ صفحہ ۵)

اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خدا تعالےٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے۔ خدا تعالےٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے وقت میں ہوا۔ جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے۔ اور صحابہؓ بھی مارے غم دیوانہ کی طرح ہو گئے۔ تب خدا تعالےٰ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا۔ اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا۔ اور اس وعدہ کو پورا کیا جو فرمایا تھا وَلَیُمَکِّنَنَّ لَهُمْ دِینَهُمُ الَّذِی ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَیُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا۔ یعنی خوف کے بعد پھر ہم ان کے پیر جما دیں گے۔" (رسالہ الوصیت)

یہی وہ ارشاد تھا جس کے پیش نظر (مبائعین اور کیا غیر مبائعین) ساری جماعت نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے موقع پر حضرت مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کو خلیفۃ المسیح الاول بالاتفاق تسلیم کیا پھر خلافت ثانیہ کے قیام کے وقت اہل پیغام کا خلافت کے خلاف شور و غل مچانا اور اس کے مٹانے کے جتن کرنا کہاں کا انصاف اور عدل تھا۔ اور کوئی دانشمند حقیقت حال سے واقف انسان غیر مبائعین اصحاب کو آج کیونکر حق و صداقت پر یقین کر سکتا ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:۔

"میں کیا چیز ہوں؟ میں جماعت کا ایک خادم ہوں جس کے ذریعہ اللہ تعالےٰ اس جماعت کو متحد کرنا چاہتا ہے۔ ورنہ کام تو سب اللہ تعالےٰ کا ہے۔ مجھے خلافت کا نہ کوئی شوق تھا اور نہ ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ نے مجھے اس کام پر مقرر کر دیا تو میں ہو گیا۔ میرا اس میں کوئی دخل نہیں اور آپ ان باتوں کو سن کر یہ بھی اندازہ کر سکیں گے کہ جبکہ اللہ تعالےٰ نے مجھے قبل از وقت، خلافت کا جھگڑا۔ خلیفہ کی صداقت خلیفہ اول کی وفات کا سن۔ مہینہ۔ آپ کی وصیت۔ میرا گاڑی میں آپ کی وفات کی خبر سننا۔ آپ کی بیماری کا حال سب کچھ بتا دیا تھا تو کیا ایک لمحہ کے لئے بھی میرا دل متردد ہو سکتا تھا۔ اور جبکہ بعض دوسری رویا ء نے وقت پر پوری ہو کر بتا دیا کہ منشائے الٰہی یہی تھا کہ میں ہی دوسرا خلیفہ ہوں اور میری مخالفت بھی ہو اور کامیابی میرے لئے ہو۔ تو کیا میں خلافت کے متعلق ان لوگوں کا مشورہ سن سکتا تھا۔ جو مجھے مشورہ دیتے تھے کہ میں اب بھی اس کام کو ترک کر دوں۔ کیا میں منشائے الٰہی کے خلاف کر سکتا ہوں۔ اگر میں ایسا کروں تو خدا تعالےٰ کے فیصلہ کو رد کرنے والا ہوں گا۔ اور اللہ تعالےٰ مجھے اس حرکت سے محفوظ رکھے۔ خدا نے جو چاہا وہ ہو گیا اور جو لوگوں نے چاہا وہ نہ ہوا مبارک وہ جو خدا کے فیصلہ کو قبول کرے اور اس قدر آسمانی شہادتوں کے بعد ضد اور ہٹ سے کام نہ لے۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۱۴ء برکات خلافت صفحہ ۲۹ تا ۳۰)

(باقی)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے ایک غیر احمدی دوست ملازمت سے معطل ہیں۔ وہ اپنی بحالی کے لئے احباب جماعت احمدیہ سے دعا کی درخواست کرتے ہیں نیز میری مشکلات کے دور ہونے کے لئے بھی احباب دعا فرمائیں۔

(محمد ابراہیم گنج مغلپورہ)

(۲) میرے عزیز دوست سید ظہور احمد صاحب اسسٹنٹ ایگریکلچرل آفیسر تحصیل ڈیفنس ٹھکاراں چند دنوں سے دل کی درد کی شدید تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور حقیقی سکون اور تسکین نصیب کرے۔ آمین۔

(بشیر احمد)

لاہور کی تاریخی عمارات کی خاص مرمتوں کا پروگرام

محکمہ آثار قدیمہ سال رواں میں تین لاکھ روپے صرف کرے گا۔

لاہور ۹؍ اکتوبر۔ محکمہ آثار قدیمہ نے اس سال لاہور کی تاریخی عمارت کی مرمت وغیرہ پر تین لاکھ روپے صرف کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ محکمہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ حکومت نے تاریخی عمارت کی مرمت وغیرہ کے لئے سات لاکھ روپے کی رقم مخصوص کی ہے لیکن موجودہ مالی سال میں اس سے نصف رقم صرف کی جائے گی۔

لاہور کے تاریخی قلعہ۔ مقبرہ جہانگیر اور شالامار باغ میں مرمت کے لئے ایک لاکھ ۷۰ ہزار روپے کا سنگ مرمر ہندوستان سے درآمد کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں محکمہ کے ایک سینئر افیسر ۱۶؍ اکتوبر کو ہندوستان جا رہے ہیں۔ یہ افسر سنگ مرمر کا معائنہ کریں گے

شاہدرہ کی تاریخی عمارت۔ مقبرہ آصف خاں، مقبرہ جہانگیر اور اکبری دربار میں بھی مرمت کا کام کیا جائے گا۔ ان عمارت کی مرمت کے لئے حکومت نے ۱۹۲۴۴ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ شالامار باغ میں مرمت وغیرہ پر قریباً تین لاکھ روپے صرف ہوں گے۔

اس کے علاوہ ۷۹ ہزار روپے کی رقم لاہور کی مختلف تاریخی عمارت کی خاص مرمت کے لئے مختص کی گئی ہے۔ ان عمارت میں قلعہ لاہور کا شمالی مشرقی حصہ جہانگیر کی بارہ دری، شیش محل اور مائی جنداں کی حویلی بھی شامل ہیں۔ ان خاص مرمتوں کے علاوہ قریباً ایک لاکھ روپیہ سالانہ رمتوں پر خرچ کیا جائے گا۔

محکمہ آثار قدیمہ نے لاہور کی چھوٹی بڑی سب تاریخی عمارت کی مرمت وغیرہ کا ایک ٹھوس پروگرام تیار کیا ہے۔ جس میں چوبرجی۔ نواں کوٹ کا مینار۔ مقبرہ نورجہاں۔ گلابی باغ کا دروازہ شیر سنگھ کی سمادھی، مقبرہ علی مردان۔ سرو والا مقبرہ کوس مینار اور بدھو کا مقبرہ بھی شامل ہیں

محکمہ کے ایک ترجمان نے مرمت کے لئے ٹھیکہ داروں کے حصوں کا گلہ کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ کسی وجہ سے محکمہ سے تعاون نہیں کر رہے۔ ترجمان نے کہا۔ بہرکیف محکمہ مرمت کا کام سال بھر میں ختم کرنے کا تہیہ کر چکا ہے اور اگر ٹھیکہ داروں نے تعاون نہ کیا تو یومیہ اجرت کی بنیاد پر مزدور حاصل کر کے مرمت کا کام شروع کیا جائے گا

اعلان نکاح

مورخہ ۸؍ ۱۰؍ ۵۶ کو بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے رضیہ صادق صاحبہ بنت حضرت مفتی محمد صادق صاحب (محمد صادق انصاری لعبد) غزنی کا نکاح بعوض حق مہر مبلغ پندرہ صد روپیہ ہمراہ عبد المومن صاحب ولد امی احمد صاحب مالابار پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس نکاح کو جانبین کے لئے برکات کا موجب بنائے۔

اعانت الفضل

محمد ابراہیم صاحب ایس ایم او منورہ کراچی نے مبلغ دس روپے بطور اعانت ارسال فرمائے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام اخبار جاری کر دیا جائے گا۔ اللہ تعالےٰ ان کے مال و جان میں برکت دے۔ اور مزید نیکیوں کی توفیق بخشے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

مشرقی پاکستان میں مخلوط اور مغربی پاکستان میں جداگانہ طریق انتخاب رائج کرنے کا منصوبہ

طریق انتخاب کے مسئلہ پر عوامی لیگ اور ری پبلکن ارکان پارلیمنٹ کا سمجھوتہ

ڈھاکہ ۱۰ اکتوبر۔ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے اعلان کیا ہے کہ مخلوط پارلیمانی پارٹی کے عوامی لیگ اور ری پبلکن ارکان اس مصالحتی فارمولا پر متفق ہو گئے ہیں کہ مغربی پاکستان میں جداگانہ اور مشرقی پاکستان میں مخلوط طریق انتخاب رائج کیا جائے۔

مسٹر حسین شہید سہروردی نے مخلوط پارٹی کے ایک اجلاس کے بعد اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران اس امر کا انکشاف کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مخلوط پارلیمانی پارٹی کے ارکان اس بات پر متفق ہو گئے ہیں کہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات اس فارمولا پر منعقد کرائے جائیں اور اقلیتوں کے لئے کوئی نشست مخصوص نہ کی جائے۔ آپ نے کہا "میں اس سلسلہ میں کل اسمبلی میں بل پیش کر دوں گا اور مجھے یقین ہے کہ یہ بل منظور ہو جائے گا۔"

وزیر اعظم نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اگر صوبائی اسمبلیوں نے طریق انتخاب کے مسئلہ پر پہلے ہی متخالف قرارداد میں منظور نہ کی ہوتیں تو ممکن ہے اس کا اور کوئی حل نکل آتا۔ ایک اور سوال کے جواب میں مسٹر سہروردی نے کہا کہ دونوں صوبوں کی علاقائی خواہشات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

مسٹر سہروردی نے کہا اس فارمولا کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ پاکستان میں دو قومیں ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ انتخابی حلقوں کا قوم سے کوئی تعلق نہیں۔

وزیر اعظم سے دریافت کیا گیا کہ قومی اسمبلی کا اجلاس کب تک جاری رہے گا۔ آپ نے کہا کہ میں اگرچہ جمعرات کی شب کو کراچی جا رہا ہوں۔ اور پھر چین کے دورہ پر روانہ ہو جاؤں گا۔ لیکن میری عدم موجودگی سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اسمبلی کا اجلاس اس وقت تک جاری رہیگا جب تک اس کا کام ختم نہیں ہوتا۔

مخلوط پارٹی کے ارکان اسمبلی نے کل دن بھر کی مصروفیت کے بعد طریق انتخاب کا فارمولا طے کیا۔

گاڑی پٹڑی سے اتر گئی

ڈھاکہ ۱۰ اکتوبر۔ کل رات ۱۲ بجے راجندر پور کے قریب ایک مسافر گاڑی پٹڑی سے اتر گئی۔ گاڑی کے انجن اور چار بوگیوں کو نقصان پہنچا ہے۔ اس حادثہ میں کسی جانی نقصان کی ابھی کوئی اطلاع نہیں ملی۔

کان کے دھماکے میں ۱۵ ہلاک

ٹرانسوال ۱۰ اکتوبر۔ کل ملتون گسٹ میں کوئلہ کی ایک کان میں اچانک دھماکہ کے بعد ۱۵ کان کن لاپتہ ہو گئے خیال ہے کان کن ہلاک ہو گئے ہیں۔

فیضی صاحب کا ایک اور خط

ہمیں فیض الرحمٰن صاحب فیضی کی طرف سے ایک اور خط ملا ہے اس میں انہوں نے جو باتیں لکھی ہیں ان کا جواب مکرم چوہدری اسد اللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کے اس خط میں آ جاتا ہے جو انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں تحریر کیا ہے اور جو الفضل مؤرخہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۵۶ء میں پہلے ہی شائع ہو چکا ہے۔ (ادارہ)

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع پر تحریری مقابلے

I امسال سالانہ اجتماع کے مضمون نگاری کے مقابلے کے لئے مندرجہ ذیل عنوانات مقرر کئے گئے ہیں۔

(۱) اقوام کی ترقی اور تنزل کے اسباب۔

(۲) صحابہ اسلام کا طریق تبلیغ۔

(۳) خدام الاحمدیہ کا پروگرام قرآن و حدیث کی روشنی میں

(۴) حضرت فضل عمر ایدہ اللہ تعالےٰ۔

(۵) پاکستان شاہراہ ترقی پر۔

(۶) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عشق۔

II مضمون نگاری کے لئے دو گھنٹے وقت دیا جائے گا۔

III مقابلہ میں شریک ہونے والا ہر خادم کاغذ اور قلم دوات اپنے ساتھ لے آئے۔ مضمون نگاری کے دوران میں کتب اور نوٹس سے مدد لینے کی اجازت ہو گی۔

نائب مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

حضور ایدہ اللہ کی دسمبر ۱۹۵۲ء کی ایک رؤیا

(بقیہ صفحہ اول)

اور باوجود بجلی کے پنکھوں کے گرمی لگ رہی تھی۔ ہمسائے جو سخت مخالف تھے اس موقعہ پر مدد کرنے کے لئے تیار ہو گئے حتیٰ کہ انہوں نے اپنا کمرہ بھی دے دیا۔ مختصر یہ کہ حضور کی ۱۹۵۲ء والی رؤیا کے کی صفحہ پورا ہونے کا نظارہ نظر آیا اور جماعت احمدیہ سیلون کے چالیس سالہ زندگی میں یہ واقعہ سنہلی زبان میں کام کرنے کی وجہ سے ملا (جیسا کہ رؤیا میں دکھایا گیا تھا) جو جو بہت ہی اہم ہے پس یہ حضور کی صداقت کا واضح نشان ہے اور جماعت کی آئندہ ترقی اس کے ساتھ وابستہ ہے۔ حضور سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ جس نے اپنے فضلوں سے نوازا وہ آئندہ بھی نظر کرم رکھے اور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ اس کتاب کی ایک کاپی حضور کی خدمت میں ائیر میل سے بھجوا چکا ہوں۔ خاص طور پر یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ ریڈیو سیلون جہاں سے چند ماہ پہلے ہمارے خلاف تقریر کی گئی تھی۔ اس ریڈیو نے اس واقعہ سے پہلے چار دن متواتر اپنی خبروں میں یہ اعلان کیا کہ یہ واقعہ ہو رہا ہے۔ اور کتاب کی اہمیت بیان کی۔ اور جماعت احمدیہ کے کام کی تعریف کی اور ۲ اکتوبر کو ان کی طرف سے رپورٹر بھی آیا ہوا تھا۔ چنانچہ پارٹی کے ختم ہونے کے بعد رات نو بجے کی خبروں میں انگریزی۔ تامل اور سنہلی سب زبانوں میں اس واقعہ کی نمایاں خبر تھی۔ یہ پہلی دفعہ تھی کہ ریڈیو نے جماعت احمدیہ کی خبر نشر کی اور پھر اتنی اہمیت دی۔ اللھم زد فزد

یہ عاجز اور جماعت اس قابل نہ تھے۔ اور جب یہ انتظام ہو رہا تھا تو جماعت کے بعض دوست اسکو خواب سمجھتے تھے مگر اللہ تعالےٰ نے واقعہ میں کر دکھایا۔

اب میری توجہ سنہلی اخبار کے اجراء کی طرف ہے اور سکول کے بچوں کے لئے اسلامی معلومات کے متعلق سنہلی زبان میں کتب تیار کرنے کی طرف ہے۔ حضور کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

اس واقعہ کی تصویریں اور خبریں آج سارے اخباروں میں تھیں سنہلی اخباروں میں یہ خبر تفصیل سے درج تھی (خاکسار محمد اسمٰعیل منیر)

ہم جماعت گوجرانوالہ کو بھی مبارکباد دیتے ہیں کہ یہ نوجوان مبلغ گوجرانوالہ کا رہنے والا ہے اور اس کا ایک بھائی قادیان میں درویش ہے۔ پس گوجرانوالہ کی جماعت اس خوشی میں خاص طور پر شریک ہے اور خاص مبارکباد کی مستحق ہے چونکہ یہ خواب بہت اہم ہے اور اس کے کئی پہلو ایسے ہیں جو نہایت شاندار طریق پر پورے ہوئے ہیں اس لئے ہم ان پر اگلی اشاعت میں مزید روشنی ڈالیں گے۔

قادیان کی جائداد کا کلیم کرنیوالوں سے ضروری گذارش

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ)

جن دوستوں نے قادیان کی متروکہ جائداد از قسم اراضی و باغات و دوکانات و کارخانہ جات کے متعلق حکومت کے دفاتر میں کلیم داخل کیا ہو اور ان کے کلیم کے متعلق کسی عدالت کی طرف سے کوئی فیصلہ صادر ہو چکا ہو وہ مہربانی فرما کر مجھے اپنے کلیم کے نتیجہ سے مطلع فرمائیں۔ یعنی یہ کہ (۱) انہوں نے کس جائداد کا کلیم کیا تھا اور (۲) اس میں اپنی طرف سے کتنی مالیت کا مطالبہ کیا تھا اور (۳) کس ضلع میں کلیم داخل کیا تھا اور (۴) عدالت نے اپنے فیصلہ میں کس قدر رقم صحیح تسلیم کی ہے۔ مگر صرف وہ احباب اطلاع دیں۔ جن کے کلیم کا فیصلہ ہو چکا ہو اور دیا پھر جب ان کے کلیم کا فیصلہ ہو اسوقت مطلع فرمائیں۔ والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۵۶-۱۰-۸

فاطمہ حبشی صاحبہ کی وفات

فاطمہ حبشی صاحبہ جو حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی ایک پرانی خادمہ تھیں مورخہ ۳۰ ستمبر بروز اتوار ربوہ میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور ان کا حصہ آمد سب پہلے سے ادا شدہ تھا۔ بلکہ حساب کی رو سے وہ ان کی مقررہ آمد سے زیادہ نکلا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے بہت سے افراد بزرگان سلسلہ اور صدر انجمن احمدیہ کے کارکن بہت بڑی تعداد میں جنازہ میں شریک ہوئے۔ احباب کرام مرحومہ کے بلندیٔ درجات [illegible]

درخواست دعا: میرے والد صاحب عرصہ تین سال سے ایک خطرناک مرض میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
خاکسار محمد صادق محلہ دارالرحمت غربی ربوہ